السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہندہ کی بیماری کی حالت میں اس کی خواہش پر اس کے شوہر زید نے سواری منگوا کر اسے میکے پہنچا دیا۔ کچھ دنوں کے بعد جب ہندہ اچھی ہوگئی تو اپنے شوہر کے یہاں آنا چاہا لیکن زید نے کہ وہ خود اپنی مرضی سے گئی ہے اس لیے چلی آئے۔ میں اس کو لینے نہیں جاؤں گا یہ بھی کہہ دیا کہ کون حرامزادہ اس کو لے آوئے گا۔ اب چار مہینے گزر گئے اور ہندہ کو لایا نہیں۔ ایسی حالت میں نکاح باقی رہا یا ٹوٹ گیا یا کوئی کفارہ دینا ہوگا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زید اور ہندہ کا نکاح بدستور قائم باقی ہے۔ زید کے کسی کلمہ سے ہندہ پر نہ منجز طلاق واقع ہوئی نہ معلق نہ ظہار ہوا نہ ایلاء شرعی نہ یمین اس لیے کوئی کفارہ لازم نہیں آیا اور نہ چار مہینے گزرنے سے خود بخود طلاق واقع ہوئی اور نہ اس مدت کے بعد کسی قسم تعرض اور ماخذہ کئے جانے کا مستحق ہے البتہ اس کا فقرہ اس دناءت طبع اور احمقانہ وضعداری اور جاہلانہ شانداری اور بڑائی ضرور دلالت کرتا ہے۔ اپنی رفیقہ حیات کے ساتھ اس کی یہ روش قرآنی حکم (معاشرت وامساک بالمعروف) کے قطعا خلاف ہے۔ میاں بیوی کی اس قسم کی احمقانہ اور مجنونانہ وضع داریاں اکثر اوقات ان کی ازواجی زندگی کو سخت مکدر اور منغض بنا دیتی ہیں۔ کاش! والدین شادی سے پہلے لڑکیاں لڑکیوں کو اچھی تعلیم دیں اور ان کو نماز روزہ کی طرح نکاح وطلاق کے احکام اور معاشرت کے آداب بھی سکھا دیں تاکہ ان بچوں کی آئندہ زندگیا سکھ سے بسر ہوں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الطلاق

صفحہ نمبر 270

محدث فتویٰ